روزنامہ الفضل قادیان — ۲۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ

روس میں عبرتناک تباہی و بربادی

موجودہ جنگ اگرچہ تمام ممالک کے لئے ہی بہت بڑے مصائب اور آلام کا موجب بن رہی ہے۔ اور ان میں نہایت ہی عبرت ناک تباہی و بربادی پھیل رہی ہے۔ لیکن روسی محاذ پر جو کچھ ہو رہا ہے اور روس جس تباہی کا مورد بن رہا ہے اس کا تصور بھی لرزہ براندام کر دینے کے لئے کافی ہے۔ سینکڑوں میل لمبے محاذ پر ۹۰ لاکھ افراد ایک دوسرے کی ہلاکت میں مصروف ہیں۔ بے تحاشا کشتوں کے پشتے لگائے جا رہے ہیں۔ اور وحشت و درندگی کے ایسے مناظر پیش کئے جا رہے ہیں۔ کہ کہا جا سکتا ہے۔ جب سے موجودہ دنیا کی ابتداء ہوئی ہے۔ اتنی بڑی اتنی خونریز اور اتنی دہشت ناک جنگ کبھی نہیں ہوئی۔

جنگ کی خبریں پڑھنے والے جانتے ہیں۔ کہ موجودہ جنگ میں ایک دوسرے کو زیادہ سے زیادہ جانی اور مالی نقصانات پہنچانے کے لئے غیر معمولی ذرائع سے کام لیا جا رہا ہے۔ نہ صرف بری اور بحری جنگوں میں ایسے اسلحہ اور ایسے طریق استعمال کئے جا رہے ہیں۔ جو پہلے کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھے۔ بلکہ ہوا کو بھی انسانی ہلاکت کا بہت بڑا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ یعنی قسما قسم کے ہوائی جہازوں سے بڑے بڑے وزنی بم گرا کر آبادیوں کو ویرانے، شہروں کو کھنڈرات، کارخانوں کو راکھ کے ڈھیر اور انسانوں کو لاشوں کے تودے بنایا جا رہا ہے۔

یہی سب کچھ روس میں بھی ہو رہا ہے اور اتنے وسیع پیمانہ پر ہو رہا ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں باوجودیکہ بڑے بڑے بھیانک نظارے رونما ہوئے۔ اور کہیں جگہ نہیں ہوا۔ لیکن قضاء و قدر نے روس کے لئے اسے کافی نہیں سمجھا۔ بلکہ اس میں بہت کچھ اضافہ ضروری قرار دیا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ اہل روس کو یخربون بیوتہم بایدیہم کے مصداق بنا دیا گیا ہے۔ جب جرمنی نے روس پر حملہ کر کے آگے بڑھنا شروع کر دیا۔ اور روسیوں کی مزاحمت کامیاب نہ ہو سکی۔ تو روسی مختار کل سٹالن نے روسیوں کو یہ حکم دے دیا۔ کہ کسی مقام سے پیچھے ہٹنے سے قبل وہاں سے جو چیز ساتھ نہ لے جا سکو اسے اپنے ہاتھوں تباہ و برباد کر دو۔ تا کہ دشمن کے ہاتھ نہ پڑے۔ اور وہ اس سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ روسی اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے شہروں۔ آبادیوں۔ فصلوں حتیٰ کہ جنگلوں کو بھی نذر آتش کر رہے ہیں حال ہی میں اخبارات میں یہ خبر چھپی ہے کہ پیشتر اس کے کہ دشمن سمولنسک شہر پر قبضہ کرتا۔ روسیوں نے اسے آگ لگا کر تباہ کر دیا۔ اور وہ کئی روز تک جلتا رہا۔ گویا ایک شہر کو گرا کر زمین کے برابر کر دیا۔ اور یہی عمل ہر جگہ دہرایا جا رہا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ رونما ہو رہا ہے۔ کہ جہاں جہاں جرمن قبضہ کر رہے ہیں۔ وہاں راکھ کے ڈھیروں۔ آگ کے شعلوں۔ اور گری ہوئی عمارتوں کے ملبہ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔

دشمن کا مال و اموال چھین لینا۔ حتیٰ کہ گھر بار پر قابض ہو جانا بہت بڑی مصیبت ہے۔ لیکن اس سے بھی بہت بڑی مصیبت اپنے ہاتھوں اپنی ہر چیز کو تباہ و برباد کرنا ہے۔ اور یہی وہ مصیبت ہے۔ جو دوسرے تمام ممالک کو چھوڑ کر صرف روس پر نازل ہو رہی۔ اور بتا رہی ہے کہ اگرچہ ساری دنیا ہی خدائے قدوس کے احکام کی نافرمانیوں کی وجہ سے قابل عذاب ہے۔ اور عذاب میں مبتلا ہے۔ لیکن روس سب سے زیادہ عذاب الہٰی کا مستحق ہے۔ جس نے نہ صرف خدا تعالےٰ کے احکام کو ہی پس پشت ڈالا۔ بلکہ خدا کی ہستی کا بھی انکار کر دیا۔ اور جبراً لوگوں کو خدا کی ہستی کے منکر بنایا گیا۔ اور طرح طرح سے اپنے خالق و مالک کی تحقیر کی گئی۔

ہم ایک گزشتہ مضمون میں لکھ چکے ہیں۔ کہ موجودہ جنگ خدائے قہار کا عذاب ہے۔ نافرمان۔ اور خدا کو فراموش کر دینے والی دنیا کے لئے اور ہٹلر اس کے لئے آلۂ کار ہے۔ اس وقت چونکہ روس اور جرمنی میں دوستانہ تعلقات تھے۔ اس لئے کہا جا سکتا تھا کہ خدا کے سب سے زیادہ نافرمان ملک روس کے خلاف ہٹلر کیوں کھڑا نہیں ہوا۔ مگر اب یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ ایک طرف تو ہٹلر نے روس میں تباہی مچا رکھی ہے۔ اور دوسری طرف خود روسی اپنی تباہی و بربادی کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ اور اس طرح آج روس سب ممالک سے زیادہ خدا کے عذاب میں مبتلا ہے۔ اگرچہ اب خدا کے ماننے والوں پر جو پابندیاں تھیں۔ وہ دور کر دی گئی ہیں۔ اور اپنی نجات کے لئے خدا سے دعائیں مانگنے کی التجائیں کی جا رہی ہیں لیکن ضرورت ہے۔ کہ سچے دل سے اپنی سابقہ بد کرداریوں سے توبہ کی جائے۔ اور آئندہ اصلاح اختیار کرنے کا تہیہ کیا جائے۔ تا کہ خدا کا عذاب ٹل سکے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ وفا ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج تسلی کی شکایت رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں:۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے الحمد للہ

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کے رخصت پر جانے کی وجہ سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب قائمقام ناظر دعوۃ و تبلیغ مقرر ہوئے۔

افسوس خان صاحب مولوی ذوالفقار علی صاحب گوہر کا پوتا جو بیمار تھا آج فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون دعا ئے نعم البدل کی جائے:۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب شملہ سے دورہ پر روانہ ہونے والے ہیں۔ چونکہ دورہ میں کسی جگہ ان کا قیام لمبے عرصہ کے لئے نہیں ہوگا۔ اس لئے ڈاک کا کوئی مستقل پتہ نہیں ہوگا۔ دورہ کے اختتام پر چوہدری صاحب اپنے موجودہ عہدہ کا چارج دے دیں گے۔ اور شروع اکتوبر میں اپنے نئے عہدہ یعنی فیڈرل کورٹ کی ججی کا چارج لے لیں گے۔ ۷ر اکتوبر کے بعد ان کا پتہ بنگلہ نمبر ۸ پارک روڈ نئی دہلی ہوگا۔ دورہ شروع ہونے سے ۷ اکتوبر تک چوہدری صاحب ڈاک کا جواب نہ دے سکیں گے احباب مطلع رہیں

جس نے کسی سال کسی وجہ سے چندہ تحریک جدید نہیں دیا وہ اب بھی سات سال پورے کر سکتا ہے

قادیان کے ایک مخلص حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور لکھتے ہیں۔ میں نے ساتویں سال کے شروع میں ۴۰ کا وعدہ کیا تھا۔ مگر ابھی تک ادا نہیں کئے محض اس خیال سے کہ ابھی میعاد باقی ہے۔ مگر حضور کا ۲۰ جون کا خطبہ سنکر اس سستی اور بے پروائی پر بے حد ندامت ہوئی۔ اور اپنے نفس کو بہت ملامت کی۔ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کیں۔ الحمد للہ کہ میرے مولا نے میری آہ و زاری کو سنا۔ اور ایک جگہ سے ۲۰ کی رقم عطا فرما دی۔ جو پیش ہے۔ حضور اجازت فرما دیں کہ میں چوتھے سال ۳۴ اور پانچویں سال ۳۶ یہ کل ۷۰ بھی ادا کر دوں۔ تا میرے سات سال پورے ہو جائیں۔

میرے آقا! تحریک جدید جیسی اہم اور اعلےٰ ثمرات والی تحریک میں اتنی حقیر رقم پیش کرنا بے شک تعجب خیز ہے۔ مگر کیا کروں شرمندہ ہوں ندامت سے سر جھکا جا رہا ہے۔ حالات ایسے ہو چکے ہیں کہ آمد کم یعنی ۲۵ روپیہ ماہوار اور خرچ بہت زیادہ یعنی دو چند سے زیادہ۔ یہی وجہ ہے کہ خاطر خواہ رقم پیش کرنے سے قاصر ہوں۔ اگر حضور اسے قبول فرمالیں۔ تو یہ احسان ہے مجھ جیسے ناکارہ۔ بے بس۔ بے کس کے لئے حضور کی دعاؤں کا ہی سہارا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا اور آپ کے لئے دعا فرمائی۔ ۲۰ سال ہفتم کے ۳۴ سال چہارم اور ۳۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وعید کی پیشگوئیوں کے متعلق اصل

"یہ تو معلوم ہے کہ وعید کی پیشگوئیوں میں خدا تعالےٰ اختیار رکھتا ہے۔ کہ ان کو کسی کے عجز و نیاز سے یا اپنی طرف سے ملتوی کر دے۔ تمام اہل سنت بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام کا اس پر اتفاق ہے۔ کیونکہ وعید کی پیشگوئی خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک بلا کسی کے لئے مقدر ہوتی ہے۔ جو صدقات و خیرات اور توبہ و استغفار سے ٹل سکتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اگر خدا تعالےٰ اس بلا کو صرف اپنے علم میں رکھے۔ اور اپنی وحی کے ذریعہ سے کسی اپنے مرسل پر ظاہر نہ کرے۔ تب تو وہ صرف بلائے مقدر کہلاتی ہے۔ کہ جو خدا تعالےٰ کے ارادہ میں مخفی ہوتی ہے۔ اور اگر اپنی وحی کے ذریعہ سے کسی اپنے رسول کو اس بلا کا علم دے دے۔ تب وہ پیشگوئی ہو جاتی ہے۔ اور دنیا کی تمام قومیں اس بات پر اتفاق رکھتی ہیں۔ کہ آنے والی بلائیں خواہ وہ پیشگوئی کے رنگ میں ظاہر کی جائیں۔ اور خواہ صرف خدا تعالےٰ کے ارادہ میں مخفی ہوں وہ صدقہ خیرات اور توبہ و استغفار سے ٹل سکتی ہیں تبھی تو لوگ مصیبت کے وقت میں صدقہ خیرات دیا کرتے ہیں۔ ورنہ بے فائدہ کام کون کرتا ہے۔ اور تمام نبیوں کا اس پر اتفاق ہے۔ کہ صدقہ خیرات اور توبہ و استغفار سے ردّ بلا ہوتا ہے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸۹)

"یہ خدا تعالےٰ کی رحمت ہے کہ وعید کی پیشگوئیوں میں منسوخی کا سلسلہ اس کی طرف سے جاری ہے۔ یہاں تک کہ جو جہنم میں ہمیشہ رہنے کا وعید قرآن شریف میں کافروں کے لئے ہے۔ وہاں بھی یہ آیت موجود ہے **الا ما شاء ربک ان ربک فعال لما یرید** یعنی کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ لیکن اگر تیرا رب چاہے۔ کیونکہ جو کچھ وہ چاہتا ہے اس کے کرنے پر وہ قادر ہے۔ لیکن بہشتیوں کے لئے ایسا نہیں فرمایا۔ کیونکہ وہ وعدہ ہے وعید نہیں" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸۹)

"مولوی فاضل" کے امتحان میں پاس ہونے والے

امسال جامعہ احمدیہ قادیان سے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں ۲۰ طلباء شامل ہوئے تھے جن میں سے ۱۱ پاس ہوئے ہیں۔ ایک لڑکا ۴۶۰ نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی میں دوم رہا۔ اول رہنے والے کے ۴۶۱ نمبر ہیں۔ پاس شدہ طلباء کے نام معہ نمبر حسب ذیل ہیں:۔

نام	نمبر	نام	نمبر
۱۔ مقبول احمد	۴۶۰	۷۔ عبد القادر دہلوی	۳۷۱
۲۔ بشیر احمد سیالکوٹی	۴۴۷	۸۔ عبد القدیر	۳۳۹
۳۔ غلام احمد بشیر	۴۴۷	۹۔ محمد حسین	۲۹۰
۴۔ رمضان علی	۴۱۸	۱۰۔ رشید احمد	۲۸۸
۵۔ عبد العزیز	۴۰۶	۱۱۔ احمد علی	۲۷۱
۶۔ سلطان احمد پیر کوٹی	۳۹۰		

~~~~~~

وہ سال پنجم کے یہ سب ۳۰ نومبر ۱۹۴۱ء سے قبل پیش حضور کرنے کے لئے درخواست دعا ہے۔ تحریک جدید کا ہر وہ مجاہد جس کا کوئی سال کسی وجہ سے خالی ہے۔ وہ اس سال کا چندہ دے سکتا ہے۔ اور اس کی ادائیگی بھی اپنی آسانی کے ساتھ قسط وار کر سکتا ہے۔ تا اس کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزاری فوج میں شمولیت کی سعادت حاصل ہو جائے۔

سال ہفتم کے چندے کے بارے میں ہر مجاہد کو شائع ہے۔ کہ اس کا وعدہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ۳۱ جولائی ۱۹۴۱ء تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔ کیونکہ حضور چاہتے ہیں کہ سب احباب اپنے وعدے ۳۱ جولائی تک پورے کر دیں۔ [illegible] فنانشل سیکرٹری تحریک جدید
~~~~~~

پیشگوئیوں اور معجزات کے متعلق چند اصولی باتیں

۲

تیسرا اصل

نبی کی دو حیثیتیں ہوتی ہیں بشیر اور نذیر۔ انہی کے مطابق پیشگوئیوں کے بھی دو حصے ہوتے ہیں۔ جو حصہ بشارتوں پر مشتمل ہو۔ وہ اصطلاحاً "وعدہ" کہلاتا ہے۔ اور جو حصہ انذار پر مبنی ہوتا ہے۔ اسے اصطلاحی طور پر "وعید" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ وعدہ ہو۔ یا وعید دونوں قسم کی پیشگوئیاں اپنے مرکزی نقطہ کے گرد چکر لگاتی ہیں۔ "وعدہ" میں خوشخبری کے ذریعہ ایمان پروری کی جاتی ہے۔ اور "وعید" میں منکرین کو خوف دلا کر رجوع اور انابت الی اللہ کے لئے متوجہ کیا جاتا ہے۔ اور اگر اسی وعید کے ظہور پذیر ہونے سے قبل یہ غرض پوری ہو جائے۔ تو اسی وعید کا ٹل جانا ہی سنت الٰہی ہے اس سے نفس پیشگوئی پر کوئی حرف نہیں آ سکتا۔ چنانچہ صاحب روح المعانی تحریر فرماتے ہیں:-

والاصل فی ھذا علی ما قال الواحدی ان اللہ عزوجل یجوز ان یخلف الوعید وان امتنع ان یخلف الوعد وبھذا وردت السنۃ ففی حدیث انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال من وعدہ اللہ تعالے علی عملہ ثوابا فھو منجز لہ ومن اوعدہ علی عملہ عقابا فھو بالخیار ومن ادعیۃ الائمۃ الصادقین یا من اذا وعد وفا واذا توعد عفا وقد افتخرت العرب بخلف الوعید ولم تعدہ نقصا کما یدل علیہ قولہ وانی اذا اوعدتہ او وعدتہ لمخلف ایعادی ومنجز موعدی

(تفسیر روح المعانی جلد ۲ صفحہ ۱۵۵ مطبوعہ مصر)

ترجمہ۔ اس بحث میں مسلم اصل وہی ہے جو علامہ واحدی نے ذکر کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالے وعید کے خلاف کر لیا کرتا ہے اگرچہ وعدہ کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔ سنت سے بھی یہی ثابت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالے جس کو ثواب کا وعدہ دے۔ تو وہ ضرور اس کو پورا کرتا ہے۔ ہاں اگر کسی کو اس کے عمل سے سزا کا "وعید" کرے۔ تو اسے اختیار ہے۔ ائمہ صادقین ان لفظوں میں دعا کیا کرتے تھے۔ کہ اے وہ ذات کہ جب وعدہ کرے۔ تو اسے ایفا کرے اور جب وعید کرے۔ تو درگذر فرمائے۔ پھر عرب بھی "وعید" کے خلاف کرنے پر فخر کیا کرتے ہیں۔ اور وہ اسے نقص نہیں سمجھتے۔ چنانچہ شاعر کہتا ہے۔ "میں جب اس سے وعید اور وعدہ کرتا ہوں۔ تو وعدہ تو پورا کر دیتا ہوں۔ لیکن وعید پورا نہیں کرتا۔ بلکہ اس کے خلاف کر دیتا ہوں"۔

پس تیسرا اصول یہ ہے۔ کہ اللہ تعالے بعض حالات میں وعیدی پیشگوئی کو ٹال بھی دیا کرتا ہے۔ اور یہ امر اس کی شان کریمیت۔ رحیمیت اور اس کی سنت کے عین مطابق ہے۔

چوتھا اصل

چونکہ اللہ تعالے کا اصل مقصد انذاری پیشگوئیوں سے "توجہ الی اللہ" پیدا کرنا ہے۔ اس لئے تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ سب کی سب شرط توجہ کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں۔ خواہ یہ شرط پیشگوئی کے اندر صراحتاً مذکور ہو۔ یا نہ ہو۔ چنانچہ امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں:-

الف - ان الوعد حق علیہ والوعید حق لہ ومن اسقط حق نفسہ فقد اتی بالجود والکرم ومن اسقط حق غیرہ فذالک ھو اللوم فظھر الفرق بین الوعد والوعید وبطل قیاسک وانما ذکرت ھذا الشعر لایضاح ھذا الفرق فاما قولک لو لم یفعل لصار کاذبا ومکذبا نفسہ فجوابہ ان ھذا انما یلزم لو کان الوعید ثابتا جزما من غیر شرط وعندی جمیع الوعیدات مشروطۃ بعدم العفو فلا یلزم من ترکہ دخول الکذب فی کلام اللہ تعالے (تفسیر کبیر جلد ۲ صفحہ ۶۹ مطبوعہ مصر)

ترجمہ:- اللہ تعالے کا وعدہ اور اس کا وعید حق ہے۔ جو شخص اپنے نفس کے حق کو ساقط کر دیتا ہے۔ وہ تو اپنی سخاوت اور کرم کا ثبوت دیتا ہے۔ ہاں جو غیر کے حق کو گراتا ہے۔ تو یہ کمینگی ہے۔ پس وعدہ اور وعید میں فرق ظاہر ہو گیا۔ اور تمہارا قیاس باطل ٹھہرا۔ میں نے یہ شعر اسی فرق کی وضاحت کے لئے ذکر کیا ہے۔ باقی تیرا یہ کہنا کہ اگر خدا تعالے وعید کو پورا نہ کرے۔ تو وہ کاذب اور اپنے قول کا خود مکذب ہوگا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ بات تو اس وقت ضروری ٹھہرتی ہے کہ جب ہر وعید بغیر شرط کے قطعی طور پر ثابت ہو۔ حالانکہ میرے نزدیک سب وعیدی پیشگوئیاں عدم العفو کے ساتھ مشروط ہیں۔ پس اگر اللہ تعالے وعید کو ترک کر دے۔ تو اس سے اس کے کلام میں کذب لازم نہیں آتا۔

ب - مسلم الثبوت میں لکھا ہے:- ان الایعاد فی کلامہ تعالے مقید بعدم العفو یعنی اللہ تعالے کے کلام میں ہر وعید عدم عفو کے ساتھ مقید ہوتا ہے (صفحہ ۲۸)

ج - علامہ ابوالفضل تحریر فرماتے ہیں

ان آیات الوعد مطلقۃ وآیات الوعید وان وردت مطلقۃ لکنھا مقیدۃ حذف قیدھا لمزید التخویف (تفسیر روح المعانی جلد ۴ - صفحہ ۱۹)

ترجمہ۔ یقیناً وعدہ کی آیات بغیر شرط مطلق ہوتی ہیں۔ اور وعید والے الہامات وہ اگرچہ بغیر شرط ہی مذکور ہوں۔ پھر بھی مقید ہوتے ہیں۔ ان کی قید اور شرط زیادہ خوف دلانے کی خاطر حذف کر دی جاتی ہے

د - بیضاوی میں ہے کہ ان وعید الفساق مشروطۃ بعدم العفو (تفسیر آل عمران)

ترجمہ۔ خدا تعالے جب کافروں سے متعلق عذاب کی پیشگوئی کرتا ہے۔ تو ہمیشہ اس میں (مخفی طور پر) یہ شرط ہوتی ہے۔ کہ اگر خدا تعالے نے معاف نہ کر دیا۔ تو عذاب آ جائیگا۔

پس پیشگوئیوں اور الہامات کے متعلق اللہ تعالے کا چوتھا مقرر فرمودہ اصول یہ ہے کہ تمام انذاری پیشگوئیاں "توجہ الی اللہ" کی شرط کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں۔ خواہ یہ شرط صراحتاً لفظوں میں موجود ہو یا نہ ہو۔

پانچواں اصل

پیشگوئی یا امر غیب کے ظہور سے قبل اس کا پورے طور پر سمجھ آ جانا ضروری نہیں۔ چنانچہ (الف) بخاری میں ہے کہ رأیت فی المنام انی اھاجر من مکۃ الی الارض بھا نخل فذھب وھلی الی انھا الیمامۃ او ھجر فاذا ھی المدینۃ یثرب (بخاری کتاب الرؤیا - جلد ۴ - صفحہ ۱۱۱) یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا۔ کہ آپ کی ہجرتگاہ وہ زمین ہوگی جس میں کھجوروں کے باغ ہونگے۔ مکہ معظمہ میں رہ کر حضور کا خیال اس زمین کے متعلق یمامہ کی طرف گیا۔ مگر بعد میں مدینہ منورہ ثابت ہوا۔

ب - عن عائشۃ رضی اللہ عنھا ان بعض ازواج النبی قلن للنبی اینا اسرع بک لحوقا - قال اطولکن یدا فاخذوا قصبۃ یذرعونھا فکانت سودۃ اطولھن یدا فعلمنا بعد انما کانت طول یدھا الصدقۃ وکانت اسرعنا لحوقا بہ زینب وکانت تحب الصدقۃ (بخاری باب وجوب الزکوٰۃ) یعنی حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض بیویوں نے حضور سے پوچھا۔ کہ ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ کو وفات کے بعد ملے گی۔ حضور نے فرمایا کہ جس کے ہاتھ سب سے لمبے ہیں۔ اسی وقت ازواج مطہرات نے ایک سرکنڈا لیا۔ اور اس سے ہاتھ ماپنے لگیں۔ بی بی سودہ سب سے لمبے ہاتھوں والی نکلیں مگر بعد میں معلوم ہوا۔ کہ "طول ید" سے مراد سخاوت تھی۔ چنانچہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلے فوت ہوگئیں۔ کیونکہ وہ خیرات بہت کیا کرتی تھیں۔

د - حضرت نوح علیہ السلام کو اللہ تعالے کی طرف سے صاف الفاظ میں حکم ملتا ہے:۔ حتی اذا جاء امرنا وفار التنور قلنا احمل فیھا من کل زوجین اثنین واھلک الا من سبق علیہ القول ومن آمن۔ سورہ ھود رکوع ۴ - مگر حضرت نوح پر "الا من سبق علیہ القول" کی حقیقت مشتبہ رہی۔ چنانچہ اللہ تعالے کے حضور عرض کرتے ہیں و نادیٰ نوح ربہ فقال رب ان ابنی من اھلی و ان وعدک الحق وانت احکم الحاکمین مگر جواب ملتا ہے۔ یا نوح انہ لیس من اھلک انہ عمل غیر صالح۔ پس پانچواں اصل یہ ہے

روحانی طیور اور ان کا طیران

انبیاء کی بعثت کا مقصد

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کے مقاصد میں سے ایک مقصد لوگوں کو دین واحد پر جمع کرنا اور تفرقات اور اختلافات کو مٹا کر ان کو ایک متحدہ پلیٹ فارم پر لانا ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے اس غرض کی طرف ان الفاظ میں اشارہ فرمایا ہے۔ کہ لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ۔ یعنی انبیاء اس لئے برپا کئے جاتے ہیں۔ کہ لوگوں کے اختلافات میں صحیح فیصلہ کر کے ان کو دور کریں۔ اور ان کو دوبارہ اتحاد اور یگانگت کے سلسلہ میں منسلک کریں۔ ایک چیز کے دوسری چیز سے اختلاف کے کیا معنی ہیں؟ یہی کہ ان دونوں چیزوں میں کوئی روک واقع ہو گئی ہے۔ یا کوئی بند حائل ہو گیا ہے۔ جو ان کو ایک دوسری سے جدا کئے ہوئے ہے۔ اگر اس روک کو اٹھا دیا جائے۔ یا اس بند کو توڑ دیا جائے۔ تو دونوں کے درمیان کوئی جدائی نہ رہے گی۔ اور وہ آپس میں مل جائیں گی۔

تفرقہ و انشقاق کا انسداد

بعثت انبیاء کے وقت لوگوں میں کثرت سے اختلافات پائے جاتے ہیں۔ یعنی ان کے درمیان مختلف روکیں اور بند حائل ہوتے ہیں۔ جو ایک کو دوسرے سے جدا کر دیتے ہیں۔ خواہ وہ بند ذات پات اور قوم کے لحاظ سے ہوں یا مذہب۔ ملک۔ زبان اور رسم و رواج کے لحاظ سے بہر حال ان روکاوٹوں اور بندوں کی وجہ سے ہی لوگوں میں اختلافات کی خلیج وسیع ہو جاتی ہے۔ انبیاء کا اہم مقصد ان روکوں کو اٹھا کر اور ان بندوں کو توڑ کر ہی نوع انسان کو دین واحد پر جمع کرنا ہوتا ہے۔ لیکن تفرقہ و انشقاق کو پیدا کرنے والی یہ روکیں اسی وقت راستہ سے ہٹ سکتی ہیں۔ جب الٰہی دین کو غلبہ حاصل ہو۔ اور لوگوں کے اخلاق و اطوار اور رسم و رواج آسمانی شریعت کے احکام کے مطابق بن جائیں۔ مگر کیا یہ انقلاب عظیم چند دنوں میں وقوع میں آ سکتا ہے۔ نہیں۔ اس کے برپا ہونے کے لئے تو ایک لمبی مدت درکار ہے۔ جو جمالی صفت انبیاء کے وقت میں بعض دفعہ سینکڑوں سال تک ممتد ہو جاتی ہے۔ اور جلالی صفت انبیاء کے زمانہ میں بھی یہ انقلاب سالہا سال کے گزرنے کے بعد ہی آتا ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب یہ انقلاب اس قدر لمبے عرصہ میں آتا ہے۔ اور یہ روکیں جو لوگوں میں تفرقہ و انشقاق کا باعث ہیں۔ بالعموم انبیاء علیہم السلام کی وفات کے بعد ہی دور ہوتی ہیں۔ تو کیا خدا کے نبی صرف اس انقلاب عظیم کی داغ بیل ڈالنے کے لئے ہی آتے ہیں۔ اور یہ روکیں ان کی زندگی میں اسی طرح لوگوں کے درمیان حائل رہتی ہیں جس طرح ان کی بعثت سے قبل زمانہ میں ان میں تفرقہ و فساد کا موجب تھیں؟ آؤ اس سوال کا آسان حل معلوم کریں۔

انبیاء کے بنائے ہوئے پرندے

جرمن زبان کا ایک مشہور مقولہ ہے۔ "روکیں اور بند صرف انہی کے لئے ہیں جو اڑ نہیں سکتے۔ جن میں طاقت پرواز ہے وہ ان بندوں کو اڑ کر عبور کر لیتے ہیں۔" یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ روکیں جو زمینی ہیں۔ اور وہ بند جو آسمان تک ممتد نہیں بذریعہ پرواز عبور کئے جا سکتے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام بھی ابتدائی زمانہ میں جب مختلف قسم کی روکیں لوگوں کو ایک دوسرے سے جدا کر رہی ہوتی ہیں۔ اور الٰہی قانون کے ماتحت ان کے دور ہونے کا جلدی امکان نہیں ہوتا۔ روحانی پرندے تیار کرتے ہیں۔ جو بذریعہ پرواز ان روکوں اور بندوں کو عبور کرتے ہیں۔ اور ہر قسم کے اختلافات کو پیچھے چھوڑ کر دین حق کے قصر نجات میں جمع ہو جاتے ہیں۔ عام لوگ چونکہ طینی صفت ہوتے ہیں۔ اور ان میں قوت پرواز نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ ان آہنی روکوں اور بندوں کو جو ان کے اجتماع کے رستہ میں حائل ہوتے ہیں عبور نہیں کر سکتے۔ اور تفرقہ و انشقاق میں ہی مبتلا رہتے ہیں۔ لیکن خدا کے نبی ان طینی صفت لوگوں کو مختلف اقوام مقامات اور مذاہب سے لیتے ہیں۔ اور اذن الٰہی سے ان میں روح پرواز نفخ کرتے ہیں۔ پس وہ اپنی قوت پرواز سے ہر قسم کی روک اور بند کو عبور کر لیتے ہیں۔ وہی روکیں اور بند جو طاقت پرواز کے فقدان کی وجہ سے ان کو علیحدہ علیحدہ کئے ہوئے تھے۔ اور ان کے اجتماع میں روک تھے۔ اب ان کے لئے ذرا بھی روکاوٹ کا موجب نہیں رہے۔ اور وہ خدا کے نبی کے جھنڈے کے نیچے اخوت کی چادر اوڑھ کر۔ ہر قسم کے تفرقہ و اختلاف سے مخلصی حاصل کر کے جمع ہو جاتے ہیں۔ نادان کہتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ انہوں نے مٹی سے پرندے پیدا کئے۔ اور وہ اڑتے تھے۔ حالانکہ ہر نبی نے مٹی سے اڑنے والے پرندے پیدا کئے۔ اگر یہ حقیقت ہے کہ ہر نبی کے زمانہ میں لوگوں کے اجتماع کے راستہ میں مختلف بند حائل تھے۔ اور ابتدائی زمانہ میں مومنوں نے بغیر ان بندوں کو توڑنے کے ان کو عبور کیا۔ اور ایک سلسلہ میں منسلک ہو گئے۔ تو یقیناً یہ قوت پرواز کا ہی کرشمہ تھا۔ اسی لئے ہر نبی پر ایمان لانے والے لوگ پرندے یا طیور کہلائے۔ ہاں کسی نبی نے اعلیٰ قسم کے پرندے پیدا کئے۔ اور بعض نے ادنیٰ درجہ کے جو چھوٹی چھوٹی روکوں کو بھی عبور نہ کر سکے۔ حضرت مسیح کے پیدا کئے ہوئے پرندے معمولی روکوں اور بندوں کو بھی عبور نہ کر سکے۔ اور ہمت ہار بیٹھے۔ لیکن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شان کے پرندے پیدا کئے۔ جو ہر روک کو عبور کر گئے اور ہر بلند مقام پر بذریعہ پرواز چڑھ گئے انہی بلند پرواز طیور میں سے ایک عالی مقام طیر نے کیا ہی خوب فرمایا ہے ؎

وان اللہ لا یخزین ابدا
انا البازی الموقر لا الغداف

یعنی خدا تعالیٰ مجھے ہرگز ذلیل و رسوا نہیں کرے گا۔ کیونکہ میں ایسا بلند پرواز عقاب ہوں۔ جس کو خدا تعالیٰ نے خود عزت دی ہے۔ اور میں سیاہ کوے کی طرح ذلیل اور دون ہمت نہیں ہوں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طیور

حضرت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوےٰ ماموریت کا ابتدائی زمانہ تھا مومنین کی جماعت نہایت قلیل اور دین حق کی آواز ناقابل التفات تھی۔ ہر طرف مشرکانہ خیالات اور رسوم کا رواج تھا ان بری رسوم میں سے ایک غلامی کی رسم بھی تھی جو سراسر انسانیت کی ہتک اور اشرف المخلوقات کے لئے باعث صد ننگ تھی۔ گو اسلام نے اس کے لئے مناسب احکام صادر فرمائے۔ اور انسانیت کے روشن چہرہ سے اس دھبہ کو بھی صاف کرنے کا ارادہ فرمایا۔ لیکن ابھی اس کے ظہور کا وقت نہ آیا تھا۔ دنیا کے لوگ اس بند کا ٹوٹنا گوارا نہ کرتے تھے۔ جو غلامی اور آزادی کے درمیان حائل تھا۔ ان کے نزدیک غلام اور آقا علیحدہ علیحدہ مخلوق تھی۔ جن میں اتحاد اور یگانگت کا پیدا ہونا ناممکن تھا۔ مگر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا پیغام آقا اور غلام سب کے لئے یکساں تھا۔ اور ان کا اجتماع آپ کے مشن کی تکمیل کے لئے ضروری۔

پس حضور علیہ السلام نے ان طینی صفت لوگوں میں خواہ وہ رتبہ غلامی میں تھے یا فضائے آزادی میں الٰہی اذن سے روح پرواز نفخ کی۔ اور ان کو ان تمام بندوں اور روکوں سے آزاد کر دیا۔ جو ان کے ملنے کے رستہ میں غلامی یا آزادی کی وجہ سے حائل تھیں۔ اگرچہ ابھی تک روکیں دور نہ ہوئی تھیں۔ اور بند ٹوٹے نہ تھے۔ لیکن ان روحانی طیور کے لئے ان کا وجود عدم محض تھا۔ کیونکہ انہوں نے بذریعہ پرواز ان کو عبور کر لیا تھا۔ یہ اسی روح پرواز کے نفخ کا نتیجہ تھا کہ امیر المومنین سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسا جلیل القدر اور باعزت انسان ایک غلام کو سیدنا بلال (ہمارے سردار بلال) کہہ کر اپنے پہلو میں جگہ دیتا ہے۔ یہ پُر کیف نظارہ اور آقا و غلام کی اجتماعی شان روحانی

97

طیور ہیں ہی نظر آسکتی ہے۔ جو اپنی رُوح پرواز سے ان بندوں اور روکوں کو عبور کر چکے تھے۔ جن کی وجہ سے طبعی صفت لوگ ابھی تک متفرق اور پراگندہ ہو رہے تھے ؛

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرندے

صوبجات متحدہ امریکہ میں دو قسم کے لوگ آباد ہیں۔ سیاہ فام اور سفید فام ان دونوں قوموں میں ایک لمبے عرصہ سے مخائرت اور دشمنی چلی آتی ہے جس کی نوبت بعض اوقات جنگوں تک پہونچ چکی ہے شروع شروع میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ان قوموں تک پہنچایا گیا۔ تو اس کے قبول کرنے میں سب سے بڑی روکاوٹ یہ پیش آئی کہ سیاہ فام کہنے لگے کہ اگر یہ دین سفید فام لوگوں کے لئے بھی ہے۔ اور یہ دین ان کو بھی ہمارے ساتھ شامل کرے گا۔ تو ہم اسے قبول نہیں کر سکتے۔ یہی عذر سفید فام لوگوں نے پیش کیا۔ گویا دین حق کو اس لئے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ وہ سفید و سیاہ کو ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع کرتا ہے۔ یہ روکیں اسی وقت دور ہو سکتی ہیں جب اسلامی تعلیم کا کامل غلبہ ہو۔ اور رنگت اور نسل کے امتیاز بکلی مٹ جائیں۔ لیکن اس وقت کے آنے سے پہلے وہی قوت پرواز جو دنیا کے ماننے والوں میں نفخ کی جاتی ہے اس ضرورت کو پورا کر رہی ہے۔ اور خدا کے مسیح کے روحانی پرندے خواہ وہ سفید فام اقوام میں سے ہوں یا سیاہ فام اقوام میں سے اپنی روح پرواز سے ان روکوں کو عبور کر کے ایک ہی مقام پر جمع ہو رہے ہیں۔ ان روحانی طیور کا اجتماعی نظارہ شکاگو کی مسجد یا نیو یارک کی اسلامی میٹنگ میں بخوبی نظر آسکتا ہے۔ اردگرد طبعی صفت لوگوں کو یہ بند ابھی تک متفرق کئے ہوئے ہیں۔ لیکن ان مسیحی پرندوں کے اجتماع میں یہ بند بالکل حائل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ وہ ان کو بذریعہ پرواز عبور کر چکے ہیں۔

الغرض یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ ہر نبی اپنے زمانہ میں روحانی طیور خلق کرتا ہے۔ تاکہ وہ بذریعہ پرواز ان روکوں اور بندوں کو عبور کریں۔ جن کے ٹوٹنے میں ابھی دیر ہے۔ اور ایسی بنیان مرصوص بن جائیں۔ جس میں نہ ذات پات کا کوئی رخنہ ہو۔ نہ رسوم و رواج کی کوئی سوراخ ہو۔ اور نہ مذہب۔ زبان اور ملک کے اختلاف کے لئے کوئی جگہ ہو اور اس اجتماعی شان سے ان روکوں اور بندوں کے توڑنے کے لئے جدوجہد کریں۔ جو شیرازہ انسانیت کو پراگندہ کئے ہوئے ہیں۔

و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ
لیب گر بیچ نادر و میسرہ
خاکسار۔ برکات احمد بی۔ اے

مالی کلاس کے لئے امیدواروں کی ضرورت

جو نوجوان باغبانی کے کام سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور مالی کلاس پاس کر کے اس لائن میں کام کرنا چاہتے ہیں ان کی سہولت اور سلسلہ کی ضرورت کے پیش نظر یہ صورت تجویز کی جاتی ہے کہ دس دوست جو کہ کم از کم پرائمری پاس ہوں۔ صحت بھی اچھی ہو۔ اور مالی کلاس لائلپور میں داخل ہو کر امتحان پاس کرنا چاہیں۔ وہ اپنی درخواستیں بہت جلد بھجوا دیں۔ درخواست داخلہ کی آخری تاریخ اخیر اگست ہے۔ شرائط یہ ہونگی (۱) اگر وہ آخری امتحان مالی کلاس میں کامیاب نہ ہو سکے تو تحریک جدید کی جملہ ادا شدہ رقم یکمشت واپس کرنے کے ذمہ دار ہوں گے (۲) اس عرصہ میں ان کو دس روپیہ ماہوار وظیفہ ملے گا (۳) امتحان پاس کر لینے کے بعد کم از کم پانچ سال تک تحریک جدید کے منشا کے بموجب کام کرنا پڑے گا۔ اس عرصہ میں انکو پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ اور کام اچھا ہونے اور تسلی بخش ہونے کی صورت میں ایک روپیہ سالانہ ترقی ہو کر بیس روپیہ تک ۲۰/ تنخواہ ہوگی۔ اس کے بعد کا پروگرام ان کی مرضی پر منحصر ہوگا۔ لہٰذا احباب اپنی درخواست امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بہت جلد ارسال فرمائیں۔ اس سال اسی ضمن میں صرف تین طالبعلم لیا جائے گا :
انچارج تحریک جدید

شذرات

لامذہبیت کی جڑوں کو کاٹنے والی جماعت

جناب مولوی محمد علی صاحب نے خطبہ جمعہ میں کہا کہ :۔ " افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جماعت قادیان کا قدم اس طرف جا رہا ہے۔ کہ وہ اس پیغام کو دنیا میں پہونچانے کی اہل نہیں رہی۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس کی توجہ اب تبلیغ اسلام کی طرف نہیں رہی۔ تبلیغ احمدیت پر ہی ان کا سارا زور صرف ہوتا ہے " (پیغام صلح ۷ جنوری ۱۹۴۱ء)

غیر مبائعین کے رسالہ "ینگ اسلام" کے ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں :۔ " حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ایمان پیدا کرنا۔ گویا لامذہبیت کی جڑوں کو کاٹنا ہے " (یکم مئی ۱۹۴۱ء)

دونوں بیانات کا نتیجہ واضح ہے کہ صرف جماعت احمدیہ قادیان ہی لامذہبیت کی جڑوں کو کاٹ رہی ہے۔ اور غیر مبائعین اس سے سراسر غافل ہیں ؛

وصایا کدھر گئیں

اخبار "پیغام صلح" ۲۰ جنوری و ۲۳ جنوری ۱۹۱۶ء میں خواجہ کمال الدین صاحب اور سید محمد حسین شاہ صاحب کی وصیتیں شائع ہوئی تھیں۔ جن میں لکھا ہے :۔ " میں وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے پر میری نعش کو مقبرہ بہشتی واقع قادیان میں دفن کرنے کے لئے قادیان پہنچایا جائے۔ بشرطیکہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی طرف سے ایسا کرنے کی مجھے یا میرے بعد میرے ورثاء کو اجازت حاصل ہو جائے "

خواجہ صاحب اور سید صاحب فوت ہو چکے ہیں۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے۔ کہ ان کی یہ وصایا کدھر گئیں۔ کیا احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور سے ان کو "مقبرہ بہشتی واقع قادیان" میں دفن ہونے کی اجازت نہیں دی؟ اگر اجازت نہیں دی تو کیوں۔ اور اگر اجازت دی تو وہاں دفن کیوں نہ کئے گئے؟ ان وصیتوں سے ظاہر ہے کہ پرانے غیر مبایع احباب کے نزدیک قادیان میں فی الواقع بہشتی مقبرہ موجود ہے مگر نئے غیر مبایع تو اس امر پر تمسخر کرتے ہیں۔

امیر غیر مبائعین کا عجیب جواب

ضلع ہزارہ کے ایک دوست نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے جناب مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں حسب ذیل سوال بغرض جواب ارسال کیا تھا :۔ " بعض ایسے لوگ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی تصدیق کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم حضرت مرزا صاحب کو نیک مانتے ہیں وغیرہ۔ مگر ایسے لوگ حضرت صاحب کے نام پر آپ کی یا حضرت میاں صاحب کی بیعت نہیں کرتے کیا ایسے لوگ آپ کے خیال میں احمدی ہیں یا غیر احمدی "

ظاہر ہے کہ سائل جناب مولوی صاحب کا خیال اور فتویٰ دریافت کرتا ہے۔ مگر مولوی صاحب نے اپنے مکتوب مؤرخہ ۲۷ جون میں جواب دیا ہے کہ :۔

" یہ تو آپ ان لوگوں سے ہی دریافت کریں کہ وہ کیا ہیں "

کتنا عجیب جواب ہے۔ سائل چاہتا ہے کہ یہ معلوم کرے کہ جناب مولوی صاحب کے نزدیک ایسے لوگ احمدی ہیں یا غیر احمدی۔ مگر مولوی صاحب فرماتے ہیں۔ کہ ان لوگوں سے ہی دریافت کرو کہ وہ کیا ہیں۔ بالفرض وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم غیر احمدی ہیں۔ تو کیا مولوی صاحب ان کو غیر احمدی مان لیں گے۔ یا وہ کہتے ہیں کہ ہم احمدی ہیں۔ تو کیا مولوی صاحب ان کو احمدی مان لیں گے۔ میرے خیال میں اب بھی بہتر ہے کہ جناب مولوی محمد علی صاحب خود یا کوئی اور مستند رکن مبایع عالم اس کا واضح جواب [illegible]

بہشتی مقبرہ کے متعلق ایک عجیب نشان

مقبرہ بہشتی میں جگہ حاصل کرنا درحقیقت بہشت میں مکان بنانا ہے

میری ہمشیرہ جنت بیگم اور میری لڑکی فاطمہ بیگم وہ مخلص خواتین تھیں۔ جو میرے دوران ملازمت میں جہاں جہاں میں رہا۔ طبقہ نسواں کے اندر پیغام حق کی تبلیغ میں میرے دست و بازو رہیں۔ جب میں نے جھنگ شہر میں احمدیت کا اعلان کیا۔ تو اول الذکر ہی پہلی خاتون تھیں جنہوں نے اس پر لبیک کہا۔ اور اس شہر کے طبقہ نسواں میں اپنے اعلےٰ نمونے اور نیک خلقی سے اسلامی رسوم کو ترویج دے کر ایسا انقلاب پیدا کیا کہ آج تک ان کا ذکر خیر لوگوں کے زبان زد ہے۔ وحشیانہ لڑائیاں اور گالی گلوچ کے بد طریقے ان سے چھڑا دیئے۔ اور پردے کی اہمیت۔ اور برقع کا استعمال اپنا نیک نمونہ دکھا کر ان میں جاری کیا۔ پچپن سال کی عمر میں غرباء کی امداد کے لئے لیڈی ڈاکٹری کا امتحان پاس کیا۔ اور کام شروع کیا ہی تھا۔ کہ پیام اجل آ پہنچا۔ اور $\frac{9}{19}$ ۲۰ ہش کو راہیئے ملک عدم ہوئیں۔ اور اپنے متعلق ہر کہ و مہ کی زبان پر نیک حکایات چھوڑ گئیں۔

جب مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مسجد لنڈن کے متعلق خواتین سے چندہ لینے جھنگ شہر میں گئے۔ تو عزیزہ اگرچہ خوردسال تھیں۔ مگر اس نے اس اصول کے پیش نظر کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں سب سے پیاری چیز قربان کرنی چاہیئے اپنا زیور اتار کر دے دینے میں پیشقدمی کی۔ اور دوسری خواتین کو اپنے عمدہ نمونہ سے ایسا متاثر کیا۔ کہ ایک خاصی مقدار چندے کی جمع ہو گئی۔ نیز ہمارے خاندان میں سے یہ سب سے پہلی خاتون تھیں جنہوں نے وصیت کرنے میں سبقت کی

عزیزہ قادیان میں تھی۔ اور اس کی والدہ جھنگ میں انہوں نے ایک ماہ پیشتر وہاں [illegible] اب میں دیکھا۔ کہ عزیزہ ایک [illegible] میں ایک مکان سامنے اکیلی بیٹھی ہے۔ پوچھا۔ فاطمہ بیگم! تم یہاں کیسے آ گئی ہو۔ اور تمہارے بچے کہاں ہیں؟ کہا۔ بچے تو تمہارے پاس تھے۔ میرے پاس کہاں ہیں؟ میں نے تو دو سو بارہ (۲۱۲) روپے میں یہ مکان خرید لیا ہے۔ جس میں آ کر رہنے لگی ہوں۔ اسی طرح کی خوابیں جو عزیزہ کے اس جہاں سے اٹھ جانے کے متعلق تھیں۔ میں نے جھنگ میں اور برادرم محمد حسین صاحب نے ملتان میں دیکھیں۔ میں نے اس پر عزیزہ کی والدہ کو بے قرار پا کر قادیان پہنچا دیا۔ اور خود واپس جھنگ چلا گیا۔ اس وقت عزیزہ تندرست تھی۔ اور کوئی متوحش علامت نظر نہیں آتی تھی۔ ۱۵ ماہ حال کو جب میں واپس آیا۔ تو عزیزہ کو بخار لقوہ اور فالج میں بے ہوش پایا۔ اس بے ہوشی میں ۱۹ ماہ حال کو اس کی زندگی کا خاتمہ ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور عزیزہ کو بہشتی مقبرے میں دفن کیا گیا۔

اللہ کی شان! ۲۰ ہش کی صبح کو بہشتی مقبرے والوں نے جس رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ تو وہ چندہ آنے اوپر دو سو بارہ (۲۱۲) روپے ہی تھی جو فوراً ادا کر دی گئی۔ اس سے پہلے ہم میں سے کسی کو بھی معلوم نہ تھا۔ کہ کتنی رقم ادا کرنی ہے۔ مگر یہی رقم عزیزہ کی والدہ کو پہلے خواب میں بتا دی گئی تھی۔

عزیزہ پانچ خوردسال بچے چھوڑ گئی ہے جن میں سے ایک صرف چند دن کا ہے۔ دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کی عمر دراز کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے خادم بنائے

خاکسار غلام حسین بی۔ اے۔ ایس پنشنر

محلہ دارالفضل قادیان

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۴۴ء تک کے لئے عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر اعلےٰ

باڈہ ضلع لاڑکانہ (سندھ)

سکرٹری مال — اللہ جوڑیا خانصاحب
〃 تعلیم و تربیت — حاجی غلام صاحب
〃 تبلیغ — نبی بخش صاحب
〃 امور عامہ — واحد بخش صاحب
〃 تحریک جدید — جمعدار سونہبر خانصاحب

ننگل باغباناں

پریذیڈنٹ — میاں عزیز الدین صاحب
سکرٹری مال — چوہدری دین محمد صاحب
〃 تعلیم و تربیت — میاں اللہ دتا صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ } میاں عزیز الدین صاحب
〃 امور عامہ }

مرزا جان عمر والا

پریذیڈنٹ — حکیم محمد شریف صاحب
سکرٹری مال — میاں محمد حیات صاحب (حالہ)
محصل
سکرٹری تبلیغ — عنایت خانصاحب

پسرور نوشہرہ

پریذیڈنٹ — چوہدری فضل احمد صاحب
سکرٹری تبلیغ — شیخ غلام نبی صاحب پنشنر
سکرٹری تعلیم و تربیت — میاں اللہ رکھا صاحب راجپوت
〃 وصایا — ماسٹر عبد العزیز صاحب پنشنر
〃 مال۔ محاسب۔ امین۔ — قریشی غلام محی الدین صاحب

کولمبو

سکرٹری مال } ایس۔ ایم محی الدین صاحب
محاسب }

تہال (گجرات)

امام الصلوٰۃ و خطیب — حاجی محمد الدین صاحب
سکرٹری مال و محاسب — 〃 〃 〃
〃 تعلیم و تربیت } منشی صاحبداد صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ }
محصل علہ — حاجی اللہ لوک صاحب
〃 عٹ — چوہدری عبد الکریم صاحب

چک $\frac{93}{10R}$ (ریاست بہاولپور)

پریذیڈنٹ و امین — چوہدری دین محمد صاحب
سکرٹری مال و محاسب — 〃 علم الدین صاحب
〃 تبلیغ و تعلیم تربیت } 〃 مستری رحمت اللہ صاحب
امام الصلوٰۃ }
محصل — چوہدری شاہ محمد صاحب

سرائے نورنگ

سکرٹری دعوۃ و تبلیغ — صاحبزادہ محمد طیب صاحب
〃 مال و محصل چندہ — 〃 〃 〃
〃 وصایا } جناب صاحبزادہ عبد السلام صاحب
امور عامہ }
〃 تعلیم و تربیت و امام الصلوٰۃ — امیر جماعت
امین چندہ — سید گل صاحب

باشارو ک (بنگال)

پریذیڈنٹ — مولوی رحمت علی صاحب
سکرٹری — ماسٹر رجب علی صاحب

منٹگمری

سکرٹری مال — نذیر احمد خانصاحب
〃 تبلیغ — چوہدری عبد الواحد صاحب
〃 امور عامہ و خارجہ — 〃 محمد شریف صاحب وکیل
محصل۔ شیخ عزیز احمد صاحب۔ ماسٹر محمد یوسف صاحب
منشی نور محمد صاحب۔ میاں عبد الواحد صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت } ماسٹر محمد یوسف علی صاحب
〃 نشر و اشاعت }

بینگری (جالندھر)

پریذیڈنٹ — محمد اسمٰعیل صاحب
سکرٹری مال و تحریک جدید — میاں نظام الدین صاحب
محاسب — عبد الغنی صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت — حکیم عبد الرحمٰن صاحب
〃 ضیافت — 〃 ابراہیم صاحب
امام الصلوٰۃ — غلام قادر خانصاحب

بشیر آباد (حیدر آباد سندھ)

پریذیڈنٹ — چوہدری فضل الرحمٰن صاحب
سکرٹری تبلیغ — ملک غلام نبی صاحب
〃 نشر و اشاعت — چوہدری محمد حسین صاحب
〃 تعلیم و تربیت — منشی نیک محمد صاحب
〃 مال — عبد الغفور خانصاحب

سنور

سکرٹری مال محاسب و امین — مولوی محمد تقی صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ — مولوی محمد تقی صاحب
〃 تعلیم و تربیت — چوہدری مہدی حسن خانصاحب
〃 امور عامہ — منشی رحمت اللہ صاحب
〃 تحریک جدید و وصایا — مولوی محمد تقی صاحب

چک $\frac{181}{7R}$ (ریاست بہاولپور)

پریذیڈنٹ — چوہدری محمد حیات صاحب باجوہ

سکرٹری تعلیم و تربیت } چودہری محمد حیات صاحب باجوہ
〃 امور عامہ و خارجہ }
سکرٹری تبلیغ ومحصل چودہری ولی محمد صاحب باجوہ احمدی
نائب سکرٹری تبلیغ ومحصل میاں ولی محمد صاحب
سکرٹری مال ومحاسب چودہری فتح علی صاحب باجوہ
امین 〃 نذیر احمد صاحب باجوہ

انجمن احمدیہ علاقہ تحصیل فورٹ عباس (ریاست بہاولپور)

سکرٹری تبلیغ چودہری فضل محمد صاحب چک ۱۴۱/6.R
نائب سکرٹری تبلیغ 〃 غلام قادر صاحب 〃 ۱۶۰/7.R
〃 〃 〃 غلام مصطفیٰ صاحب 〃 ۱۸۴/7.R
〃 〃 مستری رحمت اللہ صاحب 〃 ۹۳/6.R
سکرٹری تعلیم و تربیت چودہری بشیر احمد صاحب 〃 ۱۰۳/6.R
نائب سکرٹری تعلیم و تربیت چودہری علم الدین صاحب چک ۹۳/6.R
〃 〃 〃 〃 غلام مصطفیٰ صاحب 〃 ۱۸۴/7.R
سکرٹری مال 〃 علم الدین صاحب 〃 ۹۳/6.R
نائب 〃 〃 غلام مصطفیٰ صاحب 〃 ۱۸۴/7.R
سکرٹری امور خارجہ 〃 فضل محمد صاحب 〃 ۱۴۱/6.R
〃 امور عامہ 〃 〃 〃 ۱۴۱/6.R
جائنٹ سکرٹری امور عامہ ملک احمد حسن خاں صاحب 〃 ۱۲۲/6.R
〃 〃 〃 چودہری غلام مصطفیٰ صاحب 〃 ۱۸۴/7.R
سکرٹری ضیافت ملک احمد حسن خاں صاحب 〃 ۱۲۲/6.R
〃 تالیف و تصنیف چودہری فضل محمد صاحب 〃 ۱۴۱/6.R
نائب سکرٹری 〃 〃 غلام مصطفیٰ صاحب 〃 ۱۸۴/7.R
سکرٹری وصایا منشی غلام رسول صاحب 〃 ۳۰/3.R

مجرب اور خالص ادویہ

تریاق کبیر:- یہ گھر کا ڈاکٹر ہے۔ سردرد۔ پیٹ درد۔ دانت کی درد۔ گلے کی درد بینہ کی درد۔ اسہال۔ سوء ہضم وغیرہ کے مریضان کو اس دوا کے لگانے یا پلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ بھڑ، بچھو، سانپ کاٹے تو انکے زخموں کیلئے یہ تریاق ہے۔ عام مرضوں میں ڈاکٹر کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اور بڑے امراض میں ڈاکٹر کے آنے تک مریض کی حالت اچھی رہتی ہے۔ اسکا ہر گھر میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ قیمت چھوٹی شیشی ۸/ درمیانی شیشی ۱۲/ بڑی شیشی ۱/۸ ۔ اسکے مفید ہونے کے متعلق ذیل کا سرٹیفیکیٹ ملاحظہ فرمائیں۔

مکرم محترم جناب خان مسعود احمد خانصاحب ابن حضرت جناب نواب محمد علیخانصاحب آف مالیرکوٹلہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے تریاق کبیر کو ہر طرح سے آزمایا ہے۔ اور بہت فائدہ مند پایا ہے۔ پیٹ درد۔ سردرد۔ تلی و اپھارے اور زکام میں میں نے اسکو استعمال کیا اور کروایا ہے۔ اور ہر لحاظ سے مفید پایا۔

تریاق کبیر کی شیشی ہر گھر میں ہونی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:- **منیجر دواخانہ خدمت خلق قادیان**

اطلاع عام

جنرل منیجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے نے حسب ذیل اعلان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:- ایسٹ انڈین ریلوے کلکتہ کے چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ نے ایک پریس کمیونک مورخہ ۴۴/۱۲ جاری کیا ہے۔ جو عوام کی اطلاع کیلئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

الہ آباد میں منعقد ہونے والے کنبھ میلا کی وجہ سے جو زائرین کی ایک بہت بھاری تعداد کی کشش کا باعث ہوگا۔ پبلک کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ کوئلہ کا بکنگ شمالی ہندوستان کی طرف ۱/۱۲ سے ۲/۲۴ تک کیلئے ملتوی کر دیا جائیگا۔ لہذا کوئلہ استعمال کرنے والوں کو چاہیئے۔ کہ دقت سے بچنے کی خاطر ان ایام کے لئے کوئلہ سٹاک جمع کر رکھیں۔

بمبئی کا خط
امرت بوٹی

رجسٹرڈ

میں نے آپکی دوائی امرت بوٹی منگوا کر استعمال کیا۔ میری قوت ہاضمہ کو بہت فائدہ ہوا۔ اور میری عام کمزوری بھی رفع ہو گئی۔ میں تو اسکو اشتہاری دوائیوں کی طرح ہی خیال کرتا تھا۔ مگر میں تحریر کرتا ہوں۔ کہ بہت ہی مفید دوا ہے۔ اس سے میری قوت مردانہ کو بھی بہت تقویت پہنچی ہے۔ مہربانی سے دو شیشی اور گولی بذریعہ وی۔ پی روانہ فرما دیں مشکور ہونگا۔ الراقم خاکسار عبدالعزیز بنگلہ عہ۴۷ کلابہ بمبئی۔

ایجنٹ برائے قادیان دارالامان سلطان برادرز

یونان فارمیسی جالندھر کینٹ

۶۷۵ روپیہ ماہوار مفت کمالو!

(دولت آپکو تلاش کر رہی ہے)

آپ اصلی رنگیل نیو گولڈ سونا کی ایجنسی لیکر ۶۷۵ روپے گھر بیٹھے کما سکتے ہیں۔ یہ سونا کسوٹی پر اصلی سونے کا رنگ دیتا ہے اور اصلی سونے کی طرح کوٹا اور پگھلایا جا سکتا ہے۔ اسکا رنگ کبھی خراب نہیں ہوتا۔ آجکل کے فیشن کے مطابق ہر قسم کے زیورات ہمارے سٹاک میں موجود ہیں۔ آپ اپنے شہر کی ایجنسی کیلئے فوراً لکھیں۔ تیار شدہ زیورات کی مکمل فہرست اور چار تولہ رنگیل نیو گولڈ سونا۔ ایک جوڑی فینسی چوڑی۔ ایک انگوٹھی بمبئی فیشن۔ ایک جوڑی کانٹے۔ بندے نیو ڈیزائن بطور نمونہ بھیجے جاتے ہیں۔ ہوشیار۔ تجربہ کار اور محنتی ایجنٹوں کو ہر قسم کی سہولت دی جاتی ہے۔ قواعد ایجنسی طلب کریں۔

دی رنگیل گولڈ سپلائی کمپنی چوک دالگراں ۲۵/۲۵ لاہور

سٹ امتحانی کتب

اسال نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے امتحان کے نصاب میں مندرجہ ذیل کتب مقرر کی گئی ہیں۔ اس لئے ان کی قیمت میں خاص رعایت کر دی گئی ہے

(۱) ایام الصلح اردو ۱۲/

(۲) براہین احمدیہ حصہ چہارم عہ۸/ مکمل چار حصوں کی قیمت ۶/۸

نوٹ:- نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپیہ میں طلب فرمائیں۔

منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۳ جولائی۔ یہاں یہ خبریں آرہی ہیں۔ کہ جاپانی فوجیں مانچوکو شمالی چین اور جاپان میں جمع ہو رہی ہیں۔ اور فوجی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں ریڈیو اور تار پر سنسر قائم کر دیا گیا ہے۔ آج جب صدر جمہوریہ امریکہ سے دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے کہا کہ ان تیاریوں کا کچھ نہ کچھ مطلب ضرور ہے مگر جب پوچھا گیا کہ کیا جاپان جلدی کہیں حملہ کر دے گا۔ تو آپ نے اس کا کوئی جواب نہ دیا۔ اگرچہ جاپانی فوجیں منگولیا اور سائبیریا کی طرف جا رہی ہیں مگر باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ جاپان حملہ ہند چینی پر کرے گا۔

ٹوکیو ۲۳ جولائی۔ جاپان کے وزیر خارجہ نے برطانوی سفیر سے ملاقات کی۔ اور بین الاقوامی حالات پر دو گھنٹہ بات چیت کی۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ آج کے روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمنوں نے فن لینڈ کے مورچہ پر نیا حملہ کیا ہے کل جھیل لاڈوگا کے علاقہ میں گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ کہا جاتا ہے کہ اگر جرمن اس طرف بڑھنے میں کامیاب ہو گئے تو کریلیا کے ہوائی اڈے خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ روسیوں کا دعویٰ ہے کہ جو جرمن فوجیں لینن گراڈ پر بڑھ رہی تھیں۔ انہیں روک دیا گیا ہے۔ سمالنسک پر قبضہ کا تا حال کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ ایک جرمن نے کل رات براڈ کاسٹ میں کہا کہ شہر پر تو جرمنوں کا قبضہ ہے۔ مگر شہر کے مشرق میں روسی زبردست جوابی حملے کر رہے ہیں۔ لڑائی سب سے زیادہ خطرناک یوکرین کے علاقہ میں ہو رہی ہے۔ روسی فوجیں نووگراڈ سے ۵۰ میل پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ جرمنوں کا بیان ہے۔ کہ روسی اب اپنی ریزرو فوجوں کے میدان میں لانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ مگر وہاں ابھی پوری طرح لام بندی بھی نہیں ہوئی۔ کل جرمنوں نے ماسکو پر دوسرا ہوائی حملہ کیا۔ مگر وہ بھی سوموار کے پہلے حملے کی طرح ناکام رہا روسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ دفاعی استحکامات کو توڑ کر صرف اکا دکا جرمن جہاز آگے نکل سکے۔ حملہ آور طیاروں کی تعداد ۱۵۰ تھی۔ جن میں سے ۱۵ گرا لئے گئے۔ چند جگہ آگ لگ گئی تھی۔ اور کچھ درجن آدمی ہلاک یا مجروح ہوئے۔ کسی فوجی ٹھکانے پر کوئی بم نہ لگ سکا۔ جرمنوں کا دعویٰ ہے کہ روسیوں کا بھاری نقصان ہوا۔ اور روسی ہوا باز نہیں ہمارے جہازوں کو نہ روک سکیں

لنڈن ۲۳ جولائی۔ کل رات برطانوی ہوائی جہازوں نے مغربی جرمنی پر حملے کئے۔ مین ہائیم کو بالخصوص نشانہ بنایا گیا۔ دشمن کے ۴ اور ہمارے چھ ہوائی جہاز ان حملوں میں کام آئے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر جنگ نے ہندوستان کے وائسرائے کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں ہندوستانی سپاہیوں کی شام میں سرگرمیوں کی بڑی تعریف کی ہے۔

سائیگان ۲۳ جولائی۔ جرمن بلغاریہ پر زور دے رہے ہیں۔ کہ وہ بھی روس کے خلاف اعلان جنگ کر دے مگر بلغاری حکومت ابھی متامل ہے کیونکہ اس کی فوج میں ایسا عنصر غالب ہے جسے روس سے ہمدردی ہے۔

ماسکو ۲۳ جولائی۔ آج دوپہر کے روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ بارہ گھنٹوں میں لڑائی کی حالت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔

لاہور ۲۳ جولائی۔ پراونشل کانگرس کمیٹی نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کو لکھا تھا۔ کہ پہلے ستیہ گرہیوں کو صرف نوٹس دینے پر گرفتار کر لیا جاتا تھا۔ مگر ہائی کورٹ کے رولنگ نے پوزیشن بدل دی ہے۔ اب کیا کرنا چاہئے۔ وہاں سے جواب ملا کہ پبلک جلسوں میں تقریریں نہ کی جائیں۔ بلکہ نعرے لگا کر ستیہ گرہ کیا جائے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ آج دارالعوام میں وزیر ہند نے وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ بہترین قابلیت کے آدمی لئے گئے ہیں۔ اب کونسل میں ہندوستانیوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے نیشنل ڈیفنس کونسل محض ایک مشاورتی جماعت ہے جسے ایگزیکٹو اختیارات حاصل نہیں۔ آپ نے وائسرائے کے صبر و سکون کی تعریف کی۔ کہ دیسی قابل ارکان حاصل کرنے میں وہ کامیاب ہوئے ہیں۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ ہندوستان کے سابق کمانڈر انچیف لارڈ چیٹفیلڈ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ گزشتہ جنگ کے موقعہ پر ہندوستان کی حفاظت کی ہر چیز برطانیہ سے جاتی تھی۔ مگر اب ہندوستان اپنی ۹۲ فیصدی ضروریات خود پوری کر رہا ہے۔

استنبول ۲۳ جولائی۔ چھ ترکی اخباروں کی اشاعت حکماً بند کر دی گئی ہے۔ ان میں فوجی راز منکشف کئے گئے تھے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ ایک نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ غالباً ویشی گورنمنٹ انڈو چائنا میں جاپان کو حربی مراعات دے دے گی۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ آج ہاؤس آف کامنز میں وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے انڈو چائنا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جو خبریں آرہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جاپان انڈو چائنا کے ہوائی اڈے لینا چاہتا ہے۔ جاپانی اخبار برطانیہ کے خلاف بڑے زور سے پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ مگر اس خبر میں ذرہ بھر صداقت نہیں۔ کہ انڈو چائنا کے متعلق برطانیہ کی نیت خراب ہے۔ فرانس کے ہتھیار ڈال دینے کے بعد گو برطانیہ اور انڈو چائنا میں کوئی دوستی قائم نہیں رہی مگر دونوں میں تجارت ہو رہی ہے۔

ٹوکیو ۲۳ جولائی۔ ایک جاپانی نیوز ایجنسی نے ان خیالات کی تردید کی ہے۔ جو جاپان کے متعلق مسٹر روزویلٹ نے ظاہر کئے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ سنگاپور کے جاپانی سفیر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ سنگاپور کے علاقہ میں رہنے والے جاپانیوں کو واپس جاپان پہونچ جانے کی ہدایت موصول نہیں ہوئی۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ گزشتہ بدھ کو جب برطانوی ہوائی جہازوں نے روٹرڈم پر حملے کئے۔ تو لوگوں نے نعرے لگائے اور جہازوں کو اشارے کئے۔ ایسے لوگوں کو سنگین سزائیں دینے کی دھمکی دی گئی ہے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر فضائی نے ہاؤس آف کامنز میں کہا۔ کہ اب ہمارے ہوائی جہاز دن اور رات جرمنی پر دور دور تک حملے کرتے ہیں۔ اور ہمارے رات کے وقت حملہ کرنے والے جہازوں نے دشمن کو مشرق میں ایک زبردست ہوائی فوج رکھنے پر مجبور کر دیا ہے۔

کلکتہ ۲۳ جولائی۔ مہاراجہ اندور سان فرانسسکو سے آج واپس سنگاپور پہنچ گئے۔ آپ ایک خاص کام کے لئے یونائیٹڈ سٹیٹس گئے ہوئے تھے۔

مدراس ۲۳ جولائی۔ گورنر مدراس کے جنگی فنڈ میں اب تک ۱۳۱۹۱۰۰۰ روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ایک سال میں ایک ارب سے ایک ارب دس کروڑ تک روپیہ جنگی قرضہ میں لینا چاہتی ہے۔ ہر ہفتہ دو کروڑ کی رقم آئے تو یہ پوری ہو سکتی ہے۔ مگر اس وقت صرف ایک کروڑ روپیہ فی ہفتہ موصول ہو رہا ہے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ نیوز کرانیکل کے نامہ نگار مقیم برن کی اطلاع ہے کہ اسے مشرقی یورپ کے ایک فوجی ماہر نے بتایا کہ اگر نازی روس میں فوری طور پر کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ تو وہ پوری سبک رفتاری کے ساتھ برطانیہ پر حملہ کر دیں گے۔ برطانیہ میں کوئی حملہ پیرا شوٹوں کے بغیر نہیں کیا جائیگا +

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی